السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

شادی کا سلسلہ درج زیل خرافات کو سمیٹے ہوئے ہے پہلے شادی کے دن مقرر کرنے کےلئے گاؤں بلوایا جاتا ہے۔ دن مقرر ہوتے ہیں۔ پھر شادی کی مقررہ تاریخ سے قبل شادی والے گاؤں میں گانے کےلئے بلاتے ہیں۔ عزیز واقارب دیگر لوگ خصوصاً خواتین شادی والے گھر جا کر گانا گاتے ہیں۔ پھر دولہا کی دوستی شروع ہوتی ہے۔ پھر اسی طرح دعوت دی جاتی ہے کہ اس دوست کی چورمائی کے نام سے خرافات شروع ہوتی ہے جتنے دوست ہوئے اتنے ہی دن وہ لوگ کچھ کھانا یا مٹھائی لے کر جائیں گے۔ مرد حضرات مع دولہا ودوست ایک دوسرے کو کچھ کھلا کر باقی لوگ پھر کھائیں گے۔ پھر حجام سب سے پیسے لے گا۔ پھر مختلف رسومات کے بعد شادی والے مقررہ دن سے دو دن پہلے دلہن کے گھر کپڑے وغیرہ لے کر دلہن کے سر کے چند بال کھول دیں گے۔ جسے ینڈھی کہتے ہیں۔ پھر شادی کے بعد ایک تیسرے نام کی رسم ہے۔ دولہا سسرال میں دوستوں کے ساتھ آئے گا۔ پھر دلہن کے گھر سے گاؤں کی عورتیں دولہا کے گھر آئیں گی جسے تیجا یا تیسرا کہتے ہیں۔ ان باتوں سے بھی لوگ باز نہیں آتے۔ اس مضمون پر پوری بحث فرما کر جواب مرحمت فرمائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اسوہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیش نظر شادی بیاہ میں سادگی اختیار کرنی چاہیے بے جا رسومات وخرافات سے بچاؤ ضروری ہے۔ غور فرمائیے۔ مدینۃ الرسول صلی اللہ علیہ وسلم میں حضرت عبدالرحمٰن بن عوف جیسے جلیل القدر (صحابی کا نکاح ہوتا ہے لیکن مدینہ میں موجود سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی اطلاع نہیں ہوپاتی۔ صحیح البخاری کتاب النکاح باب کیف یدعی المزوج (5155)(2049) مسلم (349)المشکاۃ(3210

پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے:

(نہی عن اضاعۃ المال » صحیح البخاری کتاب الاستقراض باب ماینھی عن اضاعۃ المال (2408) صحیح مسلم کتاب لاقضیۃ باب النھی عن کثرۃ المسائل ......(٤٤٨١الی٤٤٨٦»

یعنی ''آپ نے مال ضائع کرنے سے منع فرمایا ہے۔

ظاہر ہے کہ مال کے ضیاع کا بڑا زریعہ اسی قسم کی خرافات کا ارتکاب کرنا ہے۔

اور قرآن مجید میں ہے:

وَلاتُبَذِّر تَبذيرًا ٢٦ اِنَّ المُبَذِّرينَ كانوا اِخوٰنَ الشَّيـٰطينِ وَكانَ الشَّيطـٰنُ لِرَبِّهِ كَفورًا ٢٧ ... سورة الاسراء

''اور فضول خرچی سے مال نہ اُڑاؤ کے فضول خرچی کرنے والے تو شیطان کے بھائی ہیں۔ اور شیطان اپنے پروردیگار (کی نعمتوں) کا کفران والا (یعنی ناشکرا) ہے۔''

اللہ رب العزت جملہ مسلمانوں کو کتاب وسنت کے مطابق زندگی بسر کرنے کی توفیق بخشے۔ (آمین)

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص622

محدث فتویٰ